حکومتِ پاکستان

ریونیوڈویژن

فیڈرل بورڈآف ریونیو

اسلام آباد،19مارچ2026

(نوٹیفکیشن)

SRO 520(1)/2026کسٹمز قواعد2001میں مزید ترامیم کے درج ذیل مسودہ کو، جسے فیڈرل بورڈآف ریونیو، کسٹمزایکٹ1969 (IV of 1969) کی دفعہ219، سیلز ٹیکس ایکٹ1990کی دفعہ50، فیڈرل ایکسائزایکٹ2005کی دفعہ40اورانکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX of 2001) کی دفعہ 237کے تحت حاصل اختیارات کوبروئے کارلاتے ہوئے نافذ کرناچاہتاہے،ان تمام افراد کی معلومات کے لیے شائع کیاجاتاہے جواس سے متاثر ہوسکتے ہیں۔

مزید برآں، مذکورہ دفعہ 219کی ذیلی دفعہ (3A) کے تحت یہ نوٹس دیاجاتاہے کہ اس پر اگرکوئی اعتراضات یاتجاویز ہوں تووہ اس نوٹیفکیشن کی سرکاری گزٹ میں اشاعت کے دودن کے اندر اندر بورڈ کوارسال کیے جاسکتے ہیں تاکہ ان پر غور کیاجاسکے۔

کوئی بھی اعتراضات یاتجاویز جومذکورہ مدت کے اختتام سے پہلے موصول ہوں گی،انہیں فیڈرل بورڈآف ریونیو کی جانب سے زیرِ غور لایاجائے گا، حسبِ ذیل:

مجوزہ ترامیم

مذکورہ قواعد میں——

1. قاعدہ877میں،ذیلی قاعدہ(15)میں،الفاظ"ذیلی قاعدہ(4)کی شرط" کے بجائے"ذیلی قواعد(4)اور(10)کی شرائط"کااضافہ کیاجائے گا۔

2. قاعدہ878میں،ذیلی قاعدہ(4)کے بعدایک نیاذیلی قاعدہ شامل کیاجائے گا،یعنی:

(5)"اگرکوئی EFS صارف مجازان پٹ اشیاء کاکچھ حصہ یامکمل مقداراستعمال کرچکاہواور قاعدہ883کے تحت مقررہ مدت سے پہلے تیارشدہ(آؤٹ پٹ)اشیاء برآمد کردے،تونظام اس حدتک ڈیوٹی فری ان پٹ اشیاء کی درآمد کی اجازت دے گاجس قدران پٹ اشیاء پہلے ہی آؤٹ پٹ اشیاء میں استعمال ہوکر برآمد کی جاچکی ہوں،بشرطیکہ یہ مالیت قاعدہ878(1)کے تحت مقررہ حد سے زیادہ نہ ہو۔"

بشرطیکہ ان پٹ اشیاءاور برآمدشدہ اشیاء کی تفصیل اور PCT کوڈزوہی رہیں جو IORs کے تحت IOCO یاریگولیٹری کلکٹر کی جانب سے پہلے سے منظور شدہ ہوں۔

مزید برآں، یہ بھی شرط ہے کہ ایساحصول (acquisition) ان صورتوں میں قابلِ قبول نہیں ہوگی جہاں IORs کو IOCO یاریگولیٹری کلکٹر کی جانب سے منظور یاعارضی طورپر منظورنہ کیاگیاہو۔

3. قاعدہ879میں،ذیلی قاعدہ(5)کے بعدایک نیاذیلی قاعدہ شامل کیاجائے گا،یعنی:

(6)"ان قواعد کے تحت ریگولیٹری کلکٹر کی جانب سے جاری کردہ کسی بھی حکم کے حوالے سے،اس کے اجراکی تاریخ سے تیس دن کے اندر متعلقہ چیف کلکٹر کے سامنے اپیل دائر کی جاسکے گی۔اپیل دائرکیے جانے کی تاریخ سے تیس دن کے اندراس کافیصلہ کیاجائے گا۔"

4 (a) قاعدہ 883 میں، الفاظ "نو ماہ" کے بجائے "اٹھارہ ماہ، مؤثر از 07.03.2025" استعمال کیے جائیں گے؛

(b) قاعدہ 883 میں، الفاظ "مزید نو ماہ" کے بعد "مزید چھ ماہ" کے الفاظ شامل کیے جائیں گے؛

5۔ قاعدہ 892 میں، ذیلی قاعدہ (1) کے لیے درج ذیل متن شامل کیا جائے ہو گا:

EFS" صارفین چھ ماہ کی بنیاد پر ایک مفاہمتی سٹیٹمنٹ (Reconciliation Statement) جمع کروائیں گے جیسا کہ ضمیمہ IV میں درج ہے، جس میں حاصل کردہ ان پٹ اشیاء، برآمد شدہ آؤٹ پٹ اشیاء، ملکی فروخت، مجموعی قدر میں اضافہ (Value Addition) اور ضائع شدہ اشیاء اور ان کے تصرف کی تفصیلات شامل ہوں گی، اور یہ بیان ہر چھ ماہ کے اختتام کے تیس دن کے اندر جمع کروایا جائے گا۔"

[C. No. 5(I 0)EP/202 I -Pt-VIl]

(زمزم امان)

سیکرٹری (برآمدی پالیسی)